خبرنامہ

ادارہ

✦ ابہا میں قرآن مجید کے ۱۳۰۰ سال پرانے نسخے کی دریافت:

ابہا کے ایک سعودی باشندے کا دعوی ہے کہ قرآن مجید کے قدیم ترین قلمی نسخوں میں سے ایک نسخہ اس کے پاس ہے۔ اس کے پہلے صفحہ پر لکھے گئے ایک نوٹ کے مطابق اس کی کتابت ۱۳۰۰ سال پہلے ۱۱۶ ہجری میں ہوئی تھی۔ محمد بن ناصر الکدری کا کہنا ہے کہ انہوں نے چند سال پہلے ایک بوڑھے سے یہ نسخہ ایک خطیر رقم کے عوض حاصل کیا تھا۔ اس کی جلد کھال سے بنی ہوئی ہے اور اسلامی خطاطی سے مزین ہے۔ یہ قرآن شکستہ آمیز خط نسخ میں لکھا ہوا ہے۔

ابہا کے شادا آرکیالوجیکل پیلیس کے سپروائزر کے مطابق یہ ایک خوبصورت نسخہ ہے ”میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ نسخہ کب لکھا گیا۔ یہ معلوم کرنے کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ کسی ریسرچ سنٹر کے ذریعہ اس کی جانچ کرائی جائے۔“ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق یہ نسخہ کاغذ پر لکھا گیا ہے اور اس میں کسی طرح کی تزئین نہیں ہے۔

دنیا کی مختلف میوزیم اور لائبریریوں میں بڑی تعداد میں قرآن مجید کے قدیم نسخے محفوظ ہیں۔ صنعاء کی جامع مسجد کی لائبریری میں قرآن مجید کا ایک ایسا نسخہ محفوظ ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت علیؓ بن طالب، حضرت زید بن ثابتؓ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ یہ جلی کوفی خط میں لکھا ہوا ہے اور اعراب کے نشانات سے خالی ہے۔ یہ نسخہ دو جلدوں میں ہے اور ہر جلد ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

یونیسکو (UNESCO) نے پہلی صدی ہجری میں کوفی اور حجازی خط میں لکھے ہوئے قرآن مجید کے چالیس نسخوں کی سی۔ڈی (C.D.) تیار کی ہے۔ان میں سے ایک نسخہ پہلی صدی کی ابتداء سے تعلق رکھتا ہے۔ مشہد کی ایک لائبریری میں قرآن مجید کے ۱۱۰۰۰ نسخے محفوظ ہیں۔اپنی نوعیت کا یہ دنیا کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ یروشلم کے اسلامی میوزیم میں بھی مختلف ادوار سے تعلق رکھنے والے مختلف اقسام اور مختلف حجم کے قرآنی نسخے بڑی تعداد میں موجود ہیں۔

(عرب نیوز، جدہ، ۲۶راگست ۲۰۰۲ء/مرسلہ: ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی)

✦ قرآن مجید کا سب سے چھوٹا نسخہ:

گینز ورلڈ ریکارڈس نے ڈاکٹر محمد کریم بیبانی کے نسخہ قرآن کو دنیا کا سب سے چھوٹا نسخہ قرآن تسلیم کرلیا ہے۔ڈاکٹر بیبانی نے عرب نیوز کو بتایا کہ عالمی ریکارڈس کے شہرہ آفاق ادارہ نے ان کا دعویٰ تسلیم کرلیا ہے اور انہیں اس کی طرف سے باضابطہ سرٹیفکیٹ کا انتظار ہے۔ انہیں توقع ہے کہ اگلے پندرہ دنوں میں یہ سرٹیفکیٹ ان کو موصول ہوجائے گا۔انہوں نے مزید بتایا کہ لندن میں واقع اس ادارہ کے ریکارڈس سکشن نے اس نسخہ کے سلسلہ میں میرے دعوی کو قبول کرلیا ہے چنانچہ ان کی طرف سے مجھے مبارکباد کے ساتھ یہ پیغام موصول ہوا ہے کہ گینز ورلڈ ریکارڈس نے اس ریکارڈ کو تسلیم کرلیا ہے اور یہ کہ اس کا سرٹیفکیٹ مجھے جلد ہی موصول ہوجائے گا۔ایک ہفتہ پہلے اس ادارہ نے اپنے ویب سائٹ پر یہ اطلاع فراہم کی ہے کہ ابتدائی تحقیقات کی روشنی میں اس دعوی میں کوئی کمی دریافت نہیں کی جاسکی ہے۔اب یہ معاملہ اسٹیوارٹ اے۔ نیوپورٹ (Stewart A. Newport) کے سپرد کردیا گیا ہے جو ریکارڈس کے ذمہ دار ہیں اور جن کے دستخط سے تسلیم شدہ ریکارڈس کی سرٹیفکیٹ جاری کئے جاتے ہیں۔قرآن مجید کا یہ نسخہ ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء میں قاہرہ میں چھپا تھا اور ۵۷۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ صفحات کی لمبائی 1.7 سینٹی میٹر، چوڑائی 1.28 سینٹی میٹر اور اس نسخہ کا